حمد

حمد کے لغوی معنی خدا کی تعریف کے ہیں۔ اردو شاعری میں دوسری اصناف کی طرح حمد بھی ایک مقبول صنف ہے جس میں خدائے رب العزت کی صفات بیان کی جاتی ہے۔ اردو کے تمام شاعروں نے اس صنف میں طبع آزمائی کی ہے۔ اردو کا شاید ہی کوئی ایسا شاعر ہوگا جس نے حمد نہ کہی ہو۔ کوئی بھی کلام ہو، اس کی شروعات حمد کے ساتھ ہی کی جاتی ہے چونکہ خدا کے نام سے کسی کام کا آغاز کرنا متبرک سمجھا جاتا ہے۔ اس لئے بلا تفریق مذہب وملت اردو کے تقریباً ہر بڑے اور چھوٹے شاعر نے حمد میں خامہ فرسائی کی ہے اور اپنے قدرتِ سخن کا مظاہرہ کیا ہے۔

خدا خالق کائنات ہے۔ وہ قادر مطلق ہے۔ اس کی ذات یگانہ اور یکتا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔ چنانچہ حمد کے اشعار میں صرف اسی ذات واحد کی صفات کو بیان کیا جاتا ہے۔ چونکہ خدا کی صفات کی کوئی حد نہیں بلکہ وہ بحر بیکراں ہیں اس لئے شاعر کے لئے بہرحال اس بات کی کافی گنجائش رہتی ہے کہ وہ جس قدر چاہے خدا کی بے شمار صفتوں کو بیان کرے اور دراصل یہی اس صنف کی خاص خوبی ہے۔

حمد میں جہاں خدائے رب العزت کی صفات کا بیان ہوتا ہے، وہیں نعت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں مدحیہ اشعار پیش کئے جاتے ہیں۔ اسی طرح منقبت میں بزرگانِ دین، خلفائے راشدین اور اولیا اللہ کی منظوم تعریف کی جاتی ہے تو قصیدہ میں کسی بھی شخص کے اوصاف حمیدہ نظم کئے جاتے ہیں۔

شبنم کمالی

جناب شبنم کمالی کا تعلق ریاست بہار سے ہے، ان کا اصلی نام مصطفیٰ رضا ہے، شبنم تخلص ہے۔ ان کی پیدائش 22/ جولائی 1938ء کو پوکھریرا (ضلع سیتامڑھی) میں ہوئی۔

ان کی مذہبی منظومات خاص طور پر نعتیہ شاعری کے کئی مجموعے شائع ہو چکے ہیں۔ ان میں انوارِ عقیدت، ریاضِ عقیدت، ضیائے عقیدت، فردوسِ عقیدت اور صہبائے عقیدت مشہور ہیں۔ غزلوں اور نظموں کے بھی کئی مجموعے شائع ہو چکے ہیں۔ نصاب میں شامل یہ حمد بعنوان 'حمد خدائے عزوجل' جناب شبنم کمالی کی ہی تخلیق ہے۔

شبنم کمالی نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ وعظ وتبلیغ اسلامی اور مذہبی اقدار کی تلقین میں صرف کی ہے۔ وہ اللہ اور اس کے پیارے نبی محمد رسول اللہؐ کے عاشق صادق تھے۔ چنانچہ اپنی تقریروں اور شعری تخلیقات میں انہوں نے اپنے بھرپور والہانہ جذبات کا اظہار کیا ہے۔

حمدِ خدائے عزوجل

خالقِ دو جہاں ہے تو ایزدِ ذوالجلال ہے — یکتا ہے تیری ذاتِ پاک عالی و بے مثال ہے
تیرے ہی بابِ فیض سے ملتا ہے دو جہاں کو رزق — سب کی حیات و موت کا مولا تجھے خیال ہے
قدرتِ خاص کا تری عکس ہے بزمِ کائنات — کون و مکاں میں جلوہ گر تیرا ہی اک جمال ہے
قائم ہے تیرے حکم سے آج بھی نظمِ زندگی — تیرے سوا کہیں ملے تو یہ زندگی محال ہے
صاحبِ عقل و فہم کو ناز ہے تیری ذات پہ — نام سے تیرے دو جہاں واقفِ حال و قال ہے
لاکھ برس اگر کوئی حمد و ثنا تری کرے — ہوسکے حق ادا ترا ممکن نہیں محال ہے
ظلمتِ دہر میں ہمیں نورِ سحر کی ہے تلاش — لطف و کرم کی اک نظر مولا یہ عرضِ حال ہے
مقصدِ نیک میں سدا کردے ہمیں تو کامیاب — تیرے حضور خاص میں اپنا یہی سوال ہے

شبنمِ بے نوا کو بھی دے دے عروجِ بندگی
فکروطلب کی راہ میں آج یہ پائمال ہے

لفظ و معنی

حمد	۔	خدا کی تعریف
عزوجل	۔	عزت اور بڑائی والا
ذوالجلال	۔	مرتبے والا، عظمت والا
خالق	۔	پیدا کرنے والا
نظم	۔	انتظام
یکتا	۔	اکیلا، لاشریک

ثنا	۔	تعریف
محال	۔	ناممکن
حال وقال	۔	کیفیت
ظلمت	۔	اندھیرا
دہر	۔	دنیا
عروج	۔	ترقی
فکر	۔	خیال
بےنوا	۔	خاموش

آپ نے پڑھا

- حمد کے ان اشعار میں خدا کی بارگاہ میں عقیدت اور محبت کا اظہار کیا گیا ہے۔ یہ تو ظاہر ہے کہ خالق کائنات کی ستائش الفاظ میں ممکن نہیں لیکن بندہ اپنے طور پر اس بات کی کوشش کرتا ہے کہ اس کی حمد وستائش میں کوئی کمی نہ رہ جائے۔ اس نظم میں شاعر یہ بتاتا ہے کہ اللہ دونوں جہاں کا پیدا کرنے والا ہے۔ اس کی پاک ذات کی کوئی دوسری مثال نہیں دی جاسکتی۔ وہ دونوں جہاں کو رزق پہنچاتا ہے اور ساری کائنات کی حیات وموت کا مالک ہے۔ پوری کائنات میں اسی کا جلوہ نظر آتا ہے۔ اسی کا حسن ہر طرف پھیلا ہوا ہے۔ اسی نے زندگی کا نظام مرتب کیا ہے۔ عقل والے لوگ اس کی ذات کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن یہ کام انسان کی حد سے باہر ہے۔ اگر لاکھوں لاکھ برس بھی خدا کی شان بیان کی جائے تو وہ بھی ناکافی ہوگی۔ کسی بندے پر اگر اس کی مہربانی کی نظر پڑ جائے تو وہ کامیاب ہوجاتا ہے۔

مختصر ترین سوالات

1. شبنم کمالی کب پیدا ہوئے؟
2. شبنم کمالی کہاں پیدا ہوئے؟
3. شبنم کمالی کا انتقال کب ہوا؟
4. کائنات کی تخلیق کس نے کی ہے؟

5. انسان کی مشکلوں کو کون حل کرتا ہے؟

6. شبنم کمالی کا اصل نام کیا ہے؟

مختصر سوالات

1. حمد کسے کہتے ہیں؟ پانچ جملوں میں لکھیے۔

2. حمد، منقبت اور قصیدے میں کیا فرق ہے؟

3. شبنم کمالی کے تین شعری مجموعوں کے نام بتائیے۔

4. حمد اور نعت میں بنیادی فرق کیا ہے؟

طویل سوالات

1. شاملِ نصاب حمد کے پہلے شعر کی تشریح کیجیے۔

2. شبنم کمالی کی شاعرانہ خصوصیات بیان کیجیے۔

3. حمد کا خلاصہ لکھیے۔

آیئے، کچھ کریں

1. لائبریری جا کر کسی چار شاعروں کے حمدیہ اشعار کو اپنی کاپی میں لکھیے۔

ADEEL SOLUTIONS
ABSOL
PATNA